الجامعة البنورية العالمية

دار الافتاء والقضاء

متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

email: darulifta@gmail.com | web: www.onlinefatawa.com | ph: +92 21 32570077 | fax: +92 21 32564586

Name : **Jahanzaib**		Serial No : **31550**		MODE: **Regular**
Address : **Karachi**		Date : **9/25/2017**		
Subject : **ميلاد شريف كي مجلس**		Contact No:		
Writer : بشیر الرحمن		Email :		

Mufti sahab se mera sawal ye hai 1) Milad shareef ki mehfil jis main koi gher sharai kaam nahin ho aesi mehfil karna jaiz hai ya na jaiz? Ulma e deoband ka aesi mehfil ke bare mai kya mouquf hai? 2) Milad k silsile mai raily nikalna jis mai koi gher sharai kam nahin ho tab jaiz hai? jaise sahaba k liye raily nikalna jaiz hai jis mai koi gher sharai nahin ho

(۱) میلاد شریف کی محفل جسمیں کوئی غیر شرعی کام نہ ہو ایسی محفل کرنا جائز ہے یا نہیں علماء دیوبند کا اسکے بارے کیا موقف ہے۔

(۲) میلاد کے سلسلہ میں ریلی نکالنا جسمیں کوئی غیر شرعی کام نہ ہو تب جائز ہے؟ جیسے صحابہ کیلئے ریلی نکالنا جائز ہے۔ جس میں کوئی غیر شرعی کام نہ ہو۔

الجواب حامداً ومصلیاً

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت اور حالات پر مسلمانوں کو مطلع کرنا اسلام کا اہم ترین فریضہ ہے اور ساری تعلیمات اسلامیہ کا خلاصہ ہے اگر کوئی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت غزوات وغیرہ کا ذکر بطرز وعظ و درس بغیر پابندی رسوم کے کرے تو بے شمار برکتوں کا باعث ہوگا مگر اسکو کسی خاص دن مہینہ، تاریخ اور مخصوص طریقہ کیساتھ منعقد کرنا اور اس قسم کی مجالس میں آپکی آمد کا اعتقاد اور اسی نظریہ سے قیام کرنا اور اسی طرز کو ذکر مبارک کیلئے لازم سمجھنا اور جو ایسا نہ کرے اسکو بنظر حقارت دیکھنا اور اسکو مختلف القابات سے نوازنا ایسے امور ہیں جنکی وجہ سے ایک جائز بلکہ مستحب امر بھی بدعت بن جاتا ہے چہ جائیکہ ایسا امر جس کا قرون مشہود لہا بالخیر (صحابہ، تابعین، تبع تابعین) سے کوئی ثبوت نہ ہو نیز یہ طریقہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے وسیع اور عمومی ذکر کو محدود کرنے کے بھی مترادف ہے۔ اور میلاد کی ایسی ریلی نکالنے کی فی نفسہ ثبوت نہیں۔ قرون مشہود لہا بالخیر میں اس کا کہیں وجود نہیں کتب فقہ اور کلام ائمہ میں کہیں پتہ نہیں لہذا جبکہ اس کی کوئی معتد بہ وجہ اور فائدہ نہ ہو اس سے احتراز کرنا چاہئے۔

کما فی المشکوۃ المصابیح: عن عائشہ رضی اللہ عنہا قالت قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من احدث فی امرنا ھذا ما لیس منہ فھو رد متفق علیہ الحدیث (۱/ ۲۷)۔

وایضا: عن جابر رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ—

(جاری ہے)

صلی اللہ علیہ وسلم اما بعد فان خیر الحدیث کتاب اللہ
وخیر الھدی ھدی محمد ﷺ وشر الامور محدثاتها وکل بدعة
ضلالة رواہ مسلم الحدیث (۲۷/۱) - واللہ اعلم بالصواب

کتبہ: بشیر الرحمٰن عفی عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ سائٹ کراچی
۱۸/۱/۱۴۳۹ھ

الجواب صحیح
بندہ [illegible]
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۲۰/۱/۱۴۳۹ھ

الجواب صحیح
بندہ سیف اللہ جمیل
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۳/۲/۱۴۳۹ھ

نائب رئیس
دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیۃ

رئیس
دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیۃ

دار الافتاء
۳۱۵۵۰
۳/۲/۱۴۳۹ھ
جامعہ بنوریہ العالمیۃ

20/10/17